

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”بَنُو الْمُصْطَفَىٰ وَالْمُرْتَضَىٰ وَدُعَاؤُهُمْ“
تَجَلِّیْنَ اَنْوَارًا وَقَدْ سَا صِفَاتُهُمْ

مصطفیٰ رسول اللہ صلع انے مرتضیٰ امیر المؤمنین صغنا شهزاده و انے یرسگلانا
دُعاة کرام۴۴ نی صفات - نورانی انے قدسانی مظاہر ماظاہر تھی۔

اٰمَتْنَا الْاَطْهَارُ هُمْ شَفَعَاؤُنَا
تَوَالَتْ عَلٰی طُوْلِ الْمَدَىٰ بَرَكَاتُهُمْ

ہمارا ائمة اطہار ہمارے شفاعتہ ناکرنا ہے۔ زمانہ نادران لگ
ہر سگلانی بركات جاریہ ساریہ رہی انے رہے۔

وَهُمْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ حَقًّا دُعَاؤُهُمْ
لِاعْطَاءِ سَائِي نُطْقِهِمْ كَلِمَاتُهُمْ

انے یرسگلا (ائمة طاہرین) تحقیقاً۔ اللہ تعالیٰ ناکلمات ہے۔ انے یرسگلانا
دُعاة کرام۔ یرسگلا نابلدن نطق نے عطاء کروا واسطے یرائمة طاہرین ناکلمات ہے۔

وَجَدُّهُمْ الْمَبْعُوثُ طَهَ لِبَاعِثٍ
لِنَوْمِ جَمَلٍ أَوْ ثِقَتِ رِقْدَاتِهِمْ

یہ ائمہ طاہرینؑ "ناجد طہ" نبی صلح ہے۔ جبر نے بعث کروا مایا ہے، - اپ
تحقیقاً۔ جہالۃ فی گہری نیند ما سونا راؤ نے اٹھا ونا ہے۔

عَلِيٌّ سَمِيٌّ اَللّٰهُ وَالِدُهُمْ سَمَا
لِشَيْعَتِهِ جَلَّتْ بِهٖ حُرْمَاتُهُمْ

علی صغ - جبر اللہ نا ہمنام ہے، - یہ اپ سگلا نا والد ہے جبر نو مقام
بلند ہے، اپ نا سبب اپ نا شیعة فی حرمتو جلیلة تھی۔

وَأُمُّهُمْ الزُّهْرَاءُ خَيْرُ شَفِيعَةٍ
لِشَيْعَتِهَا إِذْ أَوْبَقَتْ تَبَعَاتِهِمْ

انے یہ ائمہ طاہرینؑ ناماں صاحبہ فاطمة الزہراءؑ، اپ نا شیعة واسطے بجلا
شفاعة نا کرنا ہے۔ جبر وقت گناہو۔ یہ شیعة نے ہلاکی طرف لی جائے۔

أَبُوهُمْ حُسَيْنٌ الْمُسْتَضَامُ مَنْ بَكَوْا
عَلَيْهِ عَلَتْ فِي عَيْشِهِمْ دَرَجَاتُهُمْ

یہ ائمہ طاہرینؑ نا باوا جی صاحب حسین المستضامؑ ہے۔ جبر مؤمنین -
یہ حسین پر بکاء کرے تو (بیوی) زندگی ما یہ سگلا نا درجات بلند تھائے ہے۔

وَمَا تُمْ مَعْنَى النَّدَامَةِ إِذْبِهِ
لِبَاكِئِهِ مِنْ هَذِي الْهَيُولَى نَجَاتِهِمْ

یہ حسینؑ نو ماتم۔ یہ ندم لے استغفار فی معنی ہے، کیم کہ یہ ماتم نا
سبب اپ پُر و ناراڈ واسطے اھیولی نادریا سی نجات ہے۔ (حقیقہ فی اعلیٰ تصور
بیان فرماوی ہے)

بِصَحْرَاءَ ذَاتِ الْحَرِّ إِذْ خَرَّ سَاجِدًا
لِابْنَائِهِ يَمْوُ أَخْضِرًا نَبَاتِهِمْ

کہ بلاء فی گرم ریت پر — حسین امامؑ (عند الشَّهادة) سجدہ دیدو، یہ سجدہ فی
برکة ناسب اپ نا شہزادہ و ائمة طاهرینؑ فی نبات (کھیتی) سرسبز شاداں تھاتی ہے

وَمِمَّا دَعَا فِيهَا جَرَتْ لِدُعَاتِهِ أَلْ
كِرَامِ السُّرَىٰ مِنْ نَيْلِهِ قَنَاطِهِمْ

لے یہ سجدہ ما — حسین امامؑ یہ دُعاء فرماوی یہ دعاء ناسب اپ نا
دُعاء کرام سادات واسطے اپ نا فیض نائیل سی انہاں جاری تھی گئی۔

وَمِنْهُمْ إِمَامِي الطَّيِّبِ الطَّهْرُ بِاسْمِهِ
بِدَعْوَتِهِ هَذِي يَقُومُ دُعَاتِهِمْ

یہ سگلا ائمة طاهرینؑ ماسی مارا امام۔ الطَّيِّبِ الطَّهْرُ ہے، جہنا مبارک
نام سی، اپ فی ادعویٰ طیبیہ نے۔ دُعاء مطلقین قائم کری رہیا ہے۔

إِمَامٌ زَمَانِي طَيِّبُ الْعَصْرِ مِنْهُمْ
نَرَاهُمْ بِهِ إِذْ فِيهِ تَبْدُؤُ ذَوَاتِهِمْ

یہ سگلا ائمۃ طاہرین صبح ماسی مارا زمان نا امام طیب العصر صبح ہے،
یہ مولیٰ ناسب ہمیں۔ یہ سگلا امامونا دیدار کریئے ہے۔ سبب کہ یہ سگلا نی
پاک ذوات اپ ما ظاہر تھائے ہے۔

مَتَى يَتَجَلَّى لِلْعَبِيدِ بوجْهِهِ الْ
مُنِيرُ فَقَدْ نَزَدَتْ لِدَارِ عِبَائِهِمْ

یہ امامؑ!۔ اپ نا طلعتہ منیرہ سی غلامو واسطے کیوارے تجلی فرماؤ سے!
تحقیقاً۔ یہ تجلی واسطے۔ یہ غلامو نی رغبتہ گھنی زیادہ تھی ہے۔

وَعِيدِي حَقًّا أَنْ تَعُودَ كَرَامَةً
لِأَهْلِ وِلَايَةِ نَحْوَةِ نَسَمَاتِهِمْ

انے ماری حقیقی عید تو یہ ہے کہ
اہل الولاہ نا جانو۔ کرامتہ ناساتھ۔ یہ مولیٰ (امام الزمان ص) طرفی جانے

وَلِلَّهِ إِعْجَازٌ تَفَكَّرُ سَاعَةً
لَهُ مِنْهُ حَقًّا لِأَنَّامِ حَيَاتِهِمْ

عجب اپ نوالہی معجزہ ہے۔ اپ نی ایک گھڑی نو تفکر
تحقیقاً تمام عالم نی حیاہ نوسبب ہے۔

أَقَامُوا دُعَاةَ الْحَقِّ عِنْدَ اسْتِثَارِهِمْ
فَدَامَتْ بِهِمْ مُرْدَادَةٌ حَسَنَاتِهِمْ

یہ سگلا ائمہ طاہرین سے یہ پرتانا استتارنا نزدیک حق نادعاۃ نے قائم کیا
یہ دُعاۃ کرام ناسب۔ یہ ائمہ طاہرین^۴ نے حسنا ہمیشہ زیادہ تھاتی، گئی۔

فَقَامُوا كَمَا شَاءُوا بِهِمْ حَرَكَاتِهِمْ
كَذَلِكَ كَمَا شَاءُوا بِهِمْ سَكَنَاتِهِمْ

پچھی دُعاۃ مطلقین یہ قیام فرمایو، جہر مثل یہ سگلا ائمہ طاہرین^۴ نے
مشینہ تھی انے تائید تھی یہہ مثل یہ دُعاۃ مطلقین^۳ نے حرکات انے سکنا ت رہی۔

بِدَعْوَتِهِمْ قَامُوا بِفَضْلِ نِيَابَةٍ
فَطُوبَىٰ لِمَنْ أَعْنَدَهُمْ خِدْمَاتِهِمْ

دُعاۃ مطلقین^۳۔ ائمہ طاہرین^۴ نا نیابۃ نا فضل سی۔ یہ سگلا نے دعوت نے
لی اٹھا، پچھی طوبی وہ لوگو واسطے جہر ا دُعاۃ مطلقین^۳ نے خدمتہ کری نے غنی تھی گیا۔

بِنَظَرِهِمْ تَحْيَا نَفُوسٌ عَبِيدِهِمْ
فَتُطَلَّبُ مِنْهُمْ دَائِمًا نَظَرَاتِهِمْ

دُعاۃ مطلقین^۳ نے ایک نظرہ نا سبب۔ یہ سگلا نا غلامونا جانو زندہ تھائی
ہے۔ ترسی، یہ دُعاۃ کرام سی ہمیشہ۔ یہ سگلا نے نظرات طلب کروا او ہے۔

مُحِبُّوهُمْ حَقًّا عِبَادُ رَبِّهِمْ
فَقُبِلَ مِنْهُمْ عِنْدَهُ دَعْوَاتُهُمْ

یہ دعا مطلقینؑ نا محبتہ کرنا راؤ۔ یہ سگلا حقاً رب نا عباد ہے۔ ترسی ۵ عند اللہ
یہ محبتہ کرنا راؤ فی دعاء قبول تھائے ہے۔
«مُحِبُّكُمْ تَقْبَلُ الْأَعْمَالَ أَنْ قَبِلْتَ» وَيُغْفِرُ الذَّنْبَ لِلْعَاصِينَ أَنْ غُفِرَ» آیت مبارک فی تفسیر فرماوی ہے۔

وَطَاهَرَهُمْ أَرْبَىٰ عَلَيْهِمْ بِفَضْلِهِ
فَقَدْ ضَاعَفَتْ تَقْضِيلَهُ سُبْحَاتُهُمْ

یہ سگلا دعا مطلقینؑ ما الدعی اجل سیدنا طاہر سیف الدین رض۔ آپ نا فضل سی یہ سگلا پر
بڑھی گیا۔ حقیقہ یہ دعا کرام رض نا انوار یہ آپ نا فضل نے مضاعف کیدو ہے۔

إِفَادَاتُهُ فِيمَا أَفَادَ جَلِيلُهُ
لِأَهْلِ النَّهْيِ فِيهَا اسْتَقْرَبَتْ ثَبَاتُهُمْ

آپ مولیٰ یہ جبر بھی فوائد عنایہ کید۔ یہ گھنا جلیل ہے۔
عقلمند واسطے یہ فوائد۔ ثبات ناسب بنا ہے۔

سَقَتْ صَلَوَاتُ اللَّهِ طَهُ وَالْهَالُ
كِرَامَ كَمَا تُسْقَى بِهَا عَتَبَاتُهُمْ

اللہ سبحانہ فی صلوات۔ طہ رسول اللہ لے آپ نا کرام شہزادہ و پرور سجو
لے یہ مثل آپ سگلا نا عتبات عالیہ پرور سجو۔